More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

پانچواں باب

دنیا کی آبادی

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال نمبر ۱: دنیا میں تقسیم آبادی کا تناسب بیان کریں۔

جواب: دنیا میں تقسیم آبادی کا تناسب:

کچھ علاقے بہت گنجان آباد ہیں اور کچھ نہیں ہیں۔ انسان نے ایسی جگہوں کو منتخب کیا ہے جو آبادی کاری کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔ ایسے میدانی علاقے جہاں پانی وافر مقدار میں دستیاب ہو، آبادکاری کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دریائی وادیاں سب سے زیادہ گنجان علاقوں میں ہوتی ہیں۔ مثلاً پاکستان میں دریائے سندھ کی وادی اور بھارت میں گنگا کی وادی۔

پوری دنیا میں انسانی آبادی پھیلی ہوئی ہے جس طرح کچھ زمین آباد ہے اور کچھ غیر آباد۔ اسی طرح زمین کے کسی حصے میں آبادی زیادہ گنجان ہے۔ کسی میں آبادی کم ہے اور کہیں بالکل نہ ہونے کے برابر۔ کرہ ارض پر آبادی کی اس تقسیم کے کچھ دلچسپ اور نمایاں پہلو یہ ہیں:

اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق دنیا کی کُل آبادی ۷ ارب سے زائد ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- دنیا کی کل آبادی کا ۸۵ فیصد حصہ نصف کرہ میں آباد ہے۔
- دنیا کی آبادی کا ۸۰ فیصد حصہ روئے زمین کے صرف ۲۰ فیصد حصہ پر آباد ہے۔
- کرہ ارض پر ناقابل سکونت علاقے زیادہ ہیں کہ وہ کرہ ارض کا ۵۰ فیصد بنتے ہیں۔ سکونت کے قابل حصے کا کل رقبہ زمین کا بقیہ ۵۰ فیصد ہے۔
- کرہ ارض کا دو تہائی حصہ پانی اور ایک تہائی حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر ۲: دنیا میں گنجان آبادی والے علاقے کون کون سے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: گنجان آبادی والے علاقے:

دنیا میں چار ایسے بڑے علاقے ہیں جن میں دنیا کی کل آبادی کا تین چوتھائی حصہ آباد ہے، وہ علاقے یہ ہیں:

(i) مشرقی چین، کوریا، جاپان، تائیوان۔

(ii) پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور سری لنکا۔

(iii) وسطی مغربی یورپ، جرمنی، فرانس، ہالینڈ، بیلجیم، ڈنمارک اور برطانیہ۔

(iv) ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا شمال مشرقی اور کینیڈا کا جنوب مشرقی حصہ۔

ان بڑے گنجان علاقوں کے علاوہ چند چھوٹے لیکن زیادہ گنجان آبادی کے علاقے دنیا کے مختلف حصوں میں بکھرے پڑے ہیں۔ ان میں انڈونیشیا کا جزیرہ جاوا، مصر میں دریائے نیل کی وادی، جھیل

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

وکٹوریہ سے ملحقہ جنوبی علاقے، نائجیریا، جنوبی افریقہ اور گھانا کا ساحلی علاقہ، شمالی امریکہ میں مغربی ساحل کے ساتھ کیلیفورنیا کا کچھ حصہ، جنوبی امریکہ میں جنوب مشرقی برازیل اور ارجنٹائن کے شمال مشرقی ساحل کے قریب کے علاقے شامل ہیں۔

سوال نمبر ۳: پاکستان میں گنجان آبادی یا کم آبادی کے اسباب بیان کریں؟

جواب: پاکستان میں گنجان آبادی کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں:

i) جغرافیائی عوامل

کسی علاقے کی زمین ہموار، نرم اور زرخیز ہو تو اسے آباد کرنا اور سکونت کے قابل بنانا آسان ہوتا ہے۔ اس میں کھیتی باڑی اور باغبانی کے ذریعے پیداوار اور ضروریات زندگی باآسانی مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ایسے علاقے میں رہائش اختیار کرنا، گھر بنانا اور ضروریات زندگی حاصل کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے علاقے زیادہ گنجان آباد ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس دشوار گزار علاقے، پہاڑ جنگل یا بنجر اور بے آب و گیاہ زمین سکونت کے لئے موزوں نہیں ہوتی، اس لئے ایسے علاقوں میں آبادی بہت کم ہوتی ہے۔

ii) آب و ہوا

جن علاقوں کی آب و ہوا اچھی ہو اور بارشیں وقت پر ہوں وہاں صحت اچھی رہتی ہے۔ لوگ خوب محنت کرتے ہیں۔ پیداوار بہت ہوتی ہے۔ خوراک بکثرت میسر آتی ہے۔ دریاؤں کی وادیوں میں بھی زمین نرم، زرخیز اور زراعت کے لئے موزوں ہوتی ہے۔ اس لئے ان علاقوں میں آبادی عموماً زیادہ ہوتی ہے۔ بڑے بڑے قدیم شہر دریاؤں کے کنارے ہی آباد تھے۔ مصر

www.Perfect24u.com

کی وادی سنیل، بھارت کی وادی گنگا و جمنا، پاکستان کی وادی سندھ اور عراق کی وادی دجلہ و فرات اس کی مثالیں ہیں- معتدل اور نیم گرم آب و ہوا والے علاقے جہاں بارش کافی ہوتی ہے اکثر آباد ہیں- مثلاً بحیرہ روم کی آب و ہوا کا خطہ اور مون سون آب و ہوا کا خطہ، اس کے مقابلے میں شدید سردی، شدید گرمی والے علاقے، استوائی جنگلات اور صحرائی علاقے کم آباد ہیں-

iii) معدنی پیداوار:

وہ علاقے جہاں قیمتی معدنیات پائی جاتی ہیں مثلاً کوئلہ، لوہا، تیل، گیس یا قیمتی پتھر وغیرہ، وہاں روزگار حاصل کرنے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں اس لئے ایسے علاقے گنجان آباد ہو جاتے ہیں- ایسے علاقوں میں نقل و حمل کی سہولتیں بھی موجود ہوتی ہیں- معدنی دولت کے حامل علاقوں کے قریب کارخانے اور فیکٹریاں بھی قائم ہو جاتی ہیں- اس طرح بڑے بڑے شہر وجود میں آجاتے ہیں اور آبادی بڑھ جاتی ہے-

iv) تجارتی شاہراہیں:

جو مقامات یا علاقے تجارتی شاہراہوں کے آس پاس واقع ہوں وہاں آبادی بڑھ جاتی ہے- خشکی کے علاوہ بحری اور ہوائی راستے بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں چنانچہ ایسے شہر اور علاقے جہاں تجارتی منڈیوں کے علاوہ بڑی بندرگاہیں اور ہوائی اڈے ہیں، ان کی آبادی بڑھ جاتی ہے-

v) سیاسی و اقتصادی حالات:

ایسے علاقے جہاں سیاسی حالات پُرسکون ہوں، لوگوں کو معاشرتی آزادیاں اور معاشی سہولتیں میسر ہوں وہاں کی آبادی زیادہ گنجان

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہوتی ہے۔ بعض اوقات سیاسی، مذہبی اور سماجی وجوہات کی بناء پر آبادی ایک حصے سے دوسرے حصے میں منتقل ہو جاتی ہے۔ جس طرح تقسیم کے وقت ہندوستان سے لاکھوں کی تعداد میں مسلمان ہجرت کر کے پاکستان منتقل ہو گئے تھے اور لاکھوں غیر مسلم بھارت منتقل ہوئے تھے۔ اسرائیل کے ناجائز قیام کے بعد دنیا بھر کے یہودی فلسطین میں آکر جمع ہو گئے اور ان کی وجہ سے تقریباً بیس لاکھ فلسطینی مسلمان پڑوس کے مسلم ممالک میں ہجرت پر مجبور کر دیئے گئے۔

سوال نمبر ۴: خواندہ اور ناخواندہ کی اصطلاح کی وضاحت کریں؟

جواب: خواندہ:

کسی معاشرے میں تعلیم یافتہ اور باشعور افراد کو خواندہ افراد کہا جاتا ہے۔

ناخواندہ:

کسی معاشر میں غیر تعلیم یافتہ افراد کو ناخواندہ افراد کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵: نقل مکانی سے کیا مراد ہے؟ اس کے اثرات بیان کریں۔

جواب: نقل مکانی:

اس وقت دنیا میں لوگوں کے اندر نقل مکانی کا رجحان بہت زیادہ فروغ پا رہا ہے۔ اس نقل مکانی کی بہت سی وجوہات ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک کے مابین لڑائیاں ہو رہی ہیں اور لوگ تحفظ کی خاطر قریبی یا دوسرے ممالک میں پناہ لینے کے لئے نقل مکانی کرتے ہیں۔ پسماندہ اور ترقی پذیر ممالک کے لوگ زندگی کی ضروریات کے حصول اور اپنا معیارِ زندگی بلند کرنے کے لئے اپنا ملک چھوڑ کر دوسرے ممالک میں منتقل ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک کے افراد کے مابین شادی کرنے کا رجحان ہے۔ اقوام

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

متحدہ کے مختلف ادارے دنیا کے تمام ممالک میں آباد کاری کے کام میں مشغول ہیں۔ وہ ممالک جو بدامنی اور بدعنوانی کا شکار ہیں وہاں سے لوگ دوسرے ممالک میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر ۶: اضافہ آبادی کے انسانی وسائل پر اثرات بیان کریں؟

جواب: اضافہ آبادی کے انسانی وسائل پر اثرات:

آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت پاکستان کی آبادی تقریباً ۲۰۰ ملین ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کا زندگی کے ہر پہلو پر اثر پڑتا ہے۔ آبادی کے اس اضافے کا مندرجہ ذیل انسانی وسائل پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔

i) رہائشی پالیسی:

عالمی معیار کے مطابق رہائش کا مطلب یہ ہے کہ کسی ایک مکان یا ایک کمرے میں دو سے زیادہ افراد نہ رہتے ہوں۔ مکان میں غسل خانے، بیت الخلاء، باورچی خانہ، صاف پانی اور روشنی کی سہولت موجود ہو۔ صفائی اور گندے پانی کی نکاسی کے لئے معقول انتظام ہو۔ ان سہولیات کی بدولت مکان کا ماحول آلودگی سے پاس ہو گا مگر تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی رہائشی سہولیات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ پاکستان میں ایک تہائی ⅓ کے لگ بھگ یعنی ۳۳ فیصد آبادی مناسب تعمیر کئے ہوئے مکانات میں رہتی ہے۔ جبکہ بقیہ ۶۵ فیصد دیہی آبادی خراب یا کچے مکانوں میں رہائش پذیر ہے۔

پاکستان میں چونکہ دیہی علاقوں میں مطلوبہ سہولیات میسر نہیں لہٰذا دیہی آبادی کا ایک بڑا حصہ شہری علاقوں کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

چونکہ آبادی کا یہ انتقال بغیر کسی منصوبہ بندی کے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی بدولت شہری علاقوں میں رہائش کے بے شمار مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان مسائل کی تفصیل یہ ہے:

1) ایک کمرے میں ایک فرد سے زیادہ لوگوں کی رہائش کی وجہ سے نشو و نما اور صحت متاثر ہوتی ہے۔
2) بنیادی سہولتیں کم ہو جاتی ہیں۔
3) ماحول کی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔
4) صفائی کی صورت حال ابتر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے امراض کے پھیلنے کا خطرہ رہتا ہے۔
5) زرخیز زرعی زمین رہائشی مقاصد کے لئے استعمال ہونے سے کاشتکاری متاثر ہوتی ہے۔
6) رہائشی مکانات کے لئے درکار سازوسامان کے لئے جنگلات کا رقبہ کم ہو جاتا ہے۔
7) شہری علاقوں میں آبادی میں اضافے سے شہروں میں رہائشی اور تعلیمی سہولتیں ضرورت کے مطابق مہیا نہیں ہوتی ہیں۔
8) ذرائع آمدورفت میں اضافہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ لہٰذا زیادہ گاڑیوں کی وجہ سے ماحول کی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ان مسائل پر قابو پانے کا واحد حل یہ ہے کہ دیہی علاقوں میں تعلیم، روزگار، صحت وصفائی اور تفریحی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ شہروں کی طرف منتقل نہ ہوں۔

(ii) آمدورفت کے مسائل:

انسانی آبادی کا دیہی علاقوں کی طرف منتقلی بھی آج کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کی وجہ سے شہری علاقوں میں لوگوں کی آمدورفت میں بے شمار مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ سڑک پر چلنے والی گاڑیوں مثلاً بسیں، موٹر کاریں، موٹر سائیکلیں اور باربرداری کے لئے استعمال ہونے والے ٹرکوں کی وجہ سے آمدورفت میں دشواریاں پیدا ہوتی ہیں۔ سڑکوں پر ان گاڑیوں کے اژدھام کی وجہ سے سفر میں تاخیر ہوتی ہے۔ دھوئیں کی وجہ سے ماحول میں آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

پاکستان میں چونکہ سڑکیں زیادہ کشادہ نہیں ہیں اس لئے ایک طرف فاصلے زیادہ وقت میں طے ہوتے ہیں تو دوسری طرف تیز رفتاری کے باعث حادثات کی شرح بڑھ گئی ہے۔ روزانہ کئی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ ٹریفک کو قابو کرنے کے لئے انتظامات ناکافی ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ سڑکوں کو کشادہ کیا جائے۔ ٹریفک کے قوانین کو سخت کیا جائے اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ یہ ضروری ہے کہ لوگوں میں ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کے لئے تربیتی پروگرام شروع کئے جائیں۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

iii) صحت وصفائی کے مسائل:

انسانی زندگی میں صحت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے- ایک صحت مند انسان ہی ایک خوشحال اور صحت مند معاشرے کی بنیاد بنتا ہے- انسانی صحت کا انحصار متوازن غذا، صاف ستھرے ماحول، تعلیم اور مناسب طبی سہولیات پر ہے- صحت کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر فرد کو اچھی غذا، مناسب لباس، کھلی اور تازہ ہوا اور آلودگی سے پاک ماحول میسر ہو- اگر انسان کا دماغ اور جسم صحت مند ہو تو وہ کسی مایوسی اور ناامیدی کا شکار نہیں ہوتا، لیکن آبادی کے اضافے اور پھیلاؤ کی بدولت افراد کو زندگی کی بنیادی طبی سہولتیں یا تو میسر نہیں آتیں یا انتہائی ناقص سہولیات کا شکار ہو جاتا ہے- اس کی قوت کار کم ہو جاتی ہے- اسی طرح گھر اور گھر کے گردونواح کا ماحول اگر آلودگی سے پاک ہوگا تو انسانی صحت پر خوشگوار اثرت مرتب ہوں گے-

پاکستان میں صحت اور صفائی کی صورت حال تسلی بخش نہیں- گھروں کے اطراف کوڑا کرکٹ کے ڈھیر ماحول کو بُری طرح متاثر کرتے ہیں- گلیوں اور سڑکوں کی صفائی کا باقاعدہ نظام نہیں- لوگوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں- اس کے علاوہ گندے پانی کی نکاسی کا معقول انتظام نہ ہونے کی وجہ سے لوگ طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہیں- گردو غبار اور دھواں، صاف اور تازہ ہوا کے حصول میں رکاوٹ ہیں- صحت و صفائی کا مؤثر نظام

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

نہ ہونے کے سبب نوزائیدہ بچوں میں بیماریوں کی شرح روزافزوں بڑھتی جا رہی ہے۔پاکستان میں صحت کے کم معیار کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) آبادی میں تیزی سے اضافہ

(ii) فی کس کم شرح آمدنی

(iii) پست شرح خواندگی

(iv) ماحول کی آلودگی میں اضافہ

(v) غیر متوازن غذا کا استعمال

(vi) پینے کا صاف پانی

(vii) صفائی کے بارے بے احتیاطی

iv) ماحول کے مسائل:

پاکستان دنیا کا ایک اہم ملک ہے۔یہاں آبادی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ماحول کی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ماحول کے لفظی معنی ہے اردگرد کی چیزیں اور آلودگی سے مراد ہوا، زمین، پانی اور ماحول میں ایسی غیر صحت مند تبدیلی کا ہونا ہے جس سے انسانی اور حیوانی زندگی پر برے اثرات مرتب ہوں۔اس تبدیلی کو ماحول کی آلودگی کہا جاتا ہے۔ماحول کو خراب کرنے والے عناصر میں آبادی میں تیزی سے بڑھتا ہوا اضافہ اور شہروں کا پھیلاؤ ہے۔شہری آبادی میں اضافے کی وجہ سے اردگرد کچی آبادیاں وجود میں آجاتی ہیں۔ان کچی آبادیوں میں زندگی کی سہولیات مثلاً سڑکیں، بجلی، پانی، گیس اور گندے پانی کی نکاسی کا انتظام

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

نہ ہونے کی وجہ سے گندگی پھیلتی ہے۔ شہری علاقوں میں صنعتوں کے قیام سے بھی گرد و غبار اور دھوئیں میں اضافہ ہوتا ہے۔ بے شمار فیکٹریاں ماحول کو آلودہ کر کے انتہائی پیچیدہ بیماریوں کا باعث بن رہی ہیں۔ موٹر گاڑیوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ اور ان سے خارج ہونے والا دھواں فضا کو زہر آلود کر دیتا ہے۔ اسی طرح جگہ جگہ پھینکا جانے والا کوڑا کرکٹ اور گٹروں سے ابلتی ہوئی غلاظت بھی ماحول کو آلودہ کر رہی ہے۔

ماحول کی یہ آلودگی انسانی صحت پر انتہائی مضر اثرات مرتب کر رہی ہے۔ لہٰذا ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں پر پابندی لگائی جائے۔ کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو ختم کیا جائے۔ صنعتی کارخانوں کو شہری حدود سے باہر منتقل کیا جائے اور شہر کے ماحول کو شور و غل سے محفوظ بنایا جائے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ آبادی کا شہروں کی جانب منتقلی پر قابو پایا جائے۔

v) آبادی اور تعلیم کے مسائل:

اسلام کے نزدیک حصول علم انتہائی ضروری اور اہم ہے۔ تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم خوشحال نہیں ہو سکتی۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ معاشرے کا ہر فرد بنیادی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو، اس کے لئے انہوں نے یہ ضروری سمجھا کہ ملکی آبادی کو ملکی وسائل کے تناسب سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ ہر فرد کو بنیادی تعلیم کا حق حاصل ہو سکے۔ دنیا کے وہ ممالک جہاں آبادی کا تناسب بہت زیادہ ہے وہاں بچوں کی تعلیم متاثر

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہوتی ہے۔ پاکستان بھی دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں ملکی آبادی اور ملک کے وسائل میں توازن نہیں ہے۔ فی کس آمدنی بہت کم ہے۔ چنانچہ اکثر والدین اپنے بچوں کو بنیادی تعلیم دلانے سے قاصر ہیں۔

خواندگی کا تناسب قیام پاکستان سے لے کر اب تک ۵۰ فیصد ہے۔ اس کم علمی کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت زندگی کے مختلف مسائل کا شعور نہیں رکھتی۔ ہمارے تمام مسائل کا واحد حل یہی ہے کہ تعلیم کو فروغ دے کر قوم کو خواندہ بنایا جائے اور شرح خواندگی میں اضافہ کیا جائے۔

آبادی میں اضافہ کے اسباب کا تعلق انسانی سماجی نظام اور اقدار سے بھی ہے۔ تیز رفتار اضافہ آبادی بے شمار معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل کا موجب ہے۔ ہر ایک کا سماجی ڈھانچہ کچھ اخلاقی اقدار پر مبنی ہوتا ہے۔ ان اقدار کا تعین اس معاشرے کا مذہب، تاریخ، جغرافیہ اور اس کی طبعی حدود کرتی ہیں۔ اگر کسی ملک کی آبادی بے قابو ہو جائے تو مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔ پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے۔ جو آبادی میں اضافہ کی وجہ سے مختلف مسائل سے دوچار ہے۔ آبادی کے پھیلاؤ نے مشترکہ خاندانی نظام کے تصور کو کم کر دیا ہے۔ اس طرح بھائی چارے، اخوت، باہمی اتحاد و اتفاق اور تعاون جیسے جذبے کمزور ہوتے چلے گئے ہیں۔ کم عمری میں شادی کا رجحان اور نرینہ اولاد کی خواہش آبادی میں اضافے کا باعث ہے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر ۷: آمدورفت کے مسائل پر نوٹ لکھیئے؟

جواب: آمدورفت کے مسائل:

انسانی آبادی کا دیہی علاقوں سے شہری علاقوں کی طرف منتقلی بھی آج کا ایک اہم مسئلہہے۔اس کی وجہ سے شہری علاقوں میں لوگوں کی آمدورفت میں بے شمار مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔ سڑک پر چلنے والی گاڑیون مثلاً بسیں، موٹر کاریں، موٹر سائیکلیں اور باربرداری کے لئے استعمال ہونے والے ٹرکوں کی وجہ سے آمدورفت میں دشواریاں پیدا ہوتی ہیں۔ سڑکوں پر ان گاڑیوں کے اژدھام کی وجہ سے سفر میں تاخیر ہوتی ہے۔دھوئیں کی وجہ سے ماحول میں آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

پاکستان میں چونکہ سڑکیں زیادہ کشادہ نہیں ہیں اس لئے ایک طرف فاصلے زیادہ وقت میں طے ہوتے ہیں تو دوسری طرف تیز رفتاری کے باعث حادثات کی شرح بڑھ گئی ہے۔روزانہ کئی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ٹریفک کو قابو کرنے کے لئے انتظامات ناکافی ہیں۔اس لئے یہ ضروری ہے کہ سڑکوں کو کشادہ کیا جائے۔ٹریفک کے قوانین کو سخت کیا جائے اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔اس کے علاوہ یہ ضروری ہے کہ لوگوں میں ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کے لئے تربیتی پروگرام شروع کئے جائیں۔

سوال نمبر ۸: صحت وصفائی کے مسائل بیان کریں؟

جواب: صحت وصفائی کے مسائل:

انسانی زندگی میں صحت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ایک صحت مند انسان ہی ایک خوشحال اور صحت مند معاشرے کی بنیاد بنتا ہے۔ انسانی صحت

کا انحصار متوازن غذا، صاف ستھرے ماحول، تعلیم اور مناسب طبی سہولیات پر ہے۔ صحت کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر فرد کو اچھی غذا، مناسب لباس، کھلی اور تازہ ہوا اور آلودگی سے پاک ماحول میسر ہو۔ اگر انسان کا دماغ اور جسم صحت مند ہو تو وہ کسی مایوسی اور ناامیدی کا شکار نہیں ہوتا۔ لیکن آبادی کے اضافے اور پھیلاؤ کی بدولت افراد کو زندگی کی بنیادی طبی سہولتیں یا تو میسر نہیں آتیں یا انتہائی ناقص سہولیات کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کی قوت کار کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح گھر اور گھر کے گردونواح کا ماحول اگر آلودگی سے پاک ہو گا تو انسانی صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔ پاکستان میں صحت اور صفائی کی صورت حال تسلی بخش نہیں۔ گھروں کے اطراف کوڑا کرکٹ کے ڈھیر ماحول کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ گلیوں اور سڑکوں کی صفائی کا باقاعدہ نظام نہیں۔ لوگوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں۔ اس کے علاوہ گندے پانی کی نکاسی کا معقول انتظام نہ ہونے کی وجہ سے لوگ طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہیں۔ گرد و غبار اور دھواں، صاف اور تازہ ہوا کے حصول میں رکاوٹ ہیں۔ صحت و صفائی کا موثر نظام نہ ہونے کے سبب نوزائیدہ بچوں میں بیماریوں کی شرح روزافزوں بڑھتی جا رہی ہے۔ پاکستان میں صحت کے کم معیار کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

- آبادی میں تیزی سے اضافہ
- فی کس کم شرح آمدنی

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- پست شرح خواندگی
- ماحول کی آلودگی میں اضافہ
- غیر متوازن غذا کا استعمال
- پینے کا صاف پانی
- صفائی کے بارے بے احتیاطی

سوال نمبر۹: مردم نگاری یا آبادیت (Demography) کی تعریف کیجئے؟

جواب: مردم نگاری یا آبادیت:

کسی مخصوص علاقے مثلاً شہر، ملک یا براعظم میں کسی ایک خاص وقت میں رہائش پذیر تمام انسانوں کی تعداد "آبادی" کہلاتی ہے۔ایک مضمون کے طور پر مطالعہ آبادی کو "مردم نگاری" یا آبادیت (Demography) کہا جاتا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں صحیح کے آگے (ص) اور غلط کے آگے (غ) لکھیے۔

(i) پاکستان اور جنوبی ایشیا کے دوسرے ممالک میں آبادی کا بہاؤ شہروں سے دیہات کی طرف ہے۔(غ)

(ii) خواتین کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے ہی ترقی ممکن ہے (ص)

(iii) خواندگی مختلف معاشرتی مسائل کو جنم دیتی ہے۔(غ)

(ج) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(i) ناخواندہ افراد کسی بھی معاشرے کے لئے بوجھ ہیں۔

(ii) خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں مناسب نمائندگی دینا لازمی ہے۔

(iii) ماحول کی آلودگی انسانی صحت پر انتہائی مضر اثرات مرتب کر رہی ہے۔

(iv) تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم خوشحال نہیں ہو سکتی۔

=========

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com